بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوڈان میں فساد کو روکنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ان فوجی کمانڈروں کو اکھاڑ پھینکا جائے جنہوں نے ایک بے معنی اور تباہ کن جنگ جاری رکھی ہوئی ہے!

سوڈان میں پچھلے ایک سال سے زائد عرصے سے خانہ جنگی کی صورتحال ہے، جس میں ایک طرف فوج جس کی قیادت بدنام زمانہ برہان کر رہا ہے، اور دوسری طرف ریپڈ سپورٹ فورس ہے جس کی قیادت ملعون ڈاگالو کر رہا ہے۔ اس خانہ جنگی نے وسیع پیمانے پر تباہی پھیلادی ہے۔ اس کی وجہ سے ہزاروں مسلمان اور فوجی لقمۂ اجل بن گئے ہیں۔ جبکہ لاکھوں اپنی زمینوں سے بے دخل ہونے پر مجبور ہو گئے۔ اس خانہ جنگی نے اسلام سے قبل زمانہ جاہلیت کی قبائلی عصبیت کو دوبارہ زندہ کر دیا جسے ہمارے پیارے نبی محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے قدموں تلے کچل دیا تھا، جب دو جلیل القدر صحابہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اور حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی جماعت کی قیادت کی جو کہ مختلف قبائل سے تھے۔

سوڈان میں جاری خانہ جنگی کے کردار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہاں پہ برپا قیامت صغریٰ اور بھیانک جرائم کی وجہ اقتدار کی رسہ کشی ہے۔ یہ اس ملک کی دو فوجی قیادتوں کے درمیان کشمکش ہے۔ حالانکہ اگر یہ سچ ہوتا تو ملک میں جاری تنازعے کی نوعیت مختلف ہوتی۔ یہ دونوں فریقین کے درمیان چھپ کر وار کرنے اور ایک دوسرے کے بندوں کو قتل کرنے تک ہی محدود رہتی۔ یعنی کہ مثال کے طور

پر البرہان پچھلے سال ہی ڈاگالو کو قتل کروادیتا جب اس نے اسے گرفتار کرلیا تھا، یا ڈاگالو کسی کرائے کے قاتل کو بھیج کر البرہان کو قتل کر سکتا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں بد بخت انسان ملک کی فوجی صلاحیتوں کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرتے ہوئے ملک کو تباہ و برباد کر رہے ہیں۔ یہ دونوں سوڈان کی طاقت کو لوگوں کا قتلِ عام اور جبری بے دخلی کے ذریعے تقسیم پیدا کر کے سوڈان کے اپنے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔ اور یہ اس وقت تک ایسا کرتے رہیں گے جب تک اس ملک کی صورتحال بھی ویسی نہیں ہو جاتی جیسی کہ غزہ کی صورتحال ہے، جہاں پر شیطانی قوتیں اپنا زور آزمارہی ہیں جس کی قیادت یہود کر رہا ہے جو کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نزدیک مغضوب ترین لوگ ہیں۔

مزاحمت کو کچلنے کے نام پر یہودی وجود نے غزہ کو مکمل طور پر تباہ و برباد کر دیا ہے۔ بالکل ویسے ہی سوڈان میں بھی، اقتدار کی رسہ کشی کے نام پر، تاکہ ایک سیاسی گروہ کو دوسرے پر برتری حاصل ہو جائے، سوڈان کو بھی تباہ و برباد کر دیا گیا ہے۔ مخالف فوجی قوتوں نے سوڈان میں ویسی ہی تباہی مچادی ہے جیسا کہ یہود نے غزہ میں تباہی مچائی ہوئی ہے۔ یہ دونوں بد بخت انسان اور نیتن یاہو، جس کے ساتھ انہوں نے تعلقات قائم کیے ہوئے ہیں، ایک ہی طرح کے ہیں۔ یہ سب ایک ہی طرح کے جھوٹے دعوے کرتے ہیں، جبکہ درپردہ ان کے شیطانی عزائم کا معاملہ ہی الگ ہے اور وہ یہ کہ ملک میں فساد مچایا جائے اور لوگوں کا خون پانی کی طرح بہایا جائے۔ اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ کردار ان استعماری قوتوں کے آلہ کار اور پیادے ہیں، جو دن رات اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرتے رہتے ہیں۔

سوڈانی فوج اور دیگر فوجی صلاحیتوں کے حامل اہلِ قوت میں موجود مخلص افسران کو چاہیے کہ وہ البرہان اور ڈاگالو اور ان کے معاونین کو اکھاڑ پھینکیں۔ اور ملک کی سیاسی قیادت ان مخلص لوگوں کے حوالے کریں، یعنی سوڈانی فوج کے مخلص افسران حزب التحریر کو نصرۃ دیں تاکہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم کی

جاسکے۔ کیونکہ صرف خلافت ہی ہے جو سوڈان کے مسلمانوں کو متحد کرسکتی ہے۔مزید یہ کہ صرف خلافت کے جھنڈے تلے ہی دریائے نیل کے اطراف کے ممالک، جو کہ دس سے زائد ہیں، ان کو متحد کیا جاسکتا ہے۔ پس خلافتِ راشدہ ثانی کا قیام ہی پوری دنیا کے مسلمانوں کے لئے مضبوط مرکز کا ضامن ہوگا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں،

﴿لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ﴾

"ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے"۔(سورۃ الصّٰفّٰت؛37:61)

بلال المہاجر، ولایہ پاکستان